وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

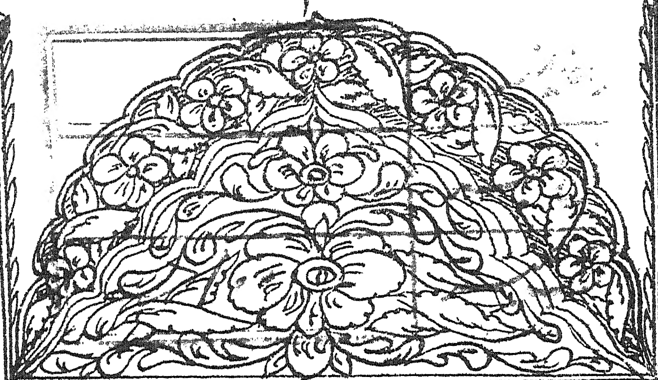
برائے پاس خاطر اطفال اہل اسلام



قاعدہ اسلامیہ

بہ حسن سعی مولوی نعمت اللہ صاحب

در مطبع فیض الکریم حیدرآباد دکن طبع شد



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق بنی آدم و درود سرور بنی عالم یہ کمترین معصیت آگین خاکپائے انام حاجی مرزا عباس بیگ نام متوطن بلدۂ دار الامن حیدرآباد دکن ملازم سرکار نواب سید العلی خان بہادر و نواب سید علی محمد خان بہادر فرزندان نواب شمشیر جنگ بہادر مرحوم مغفور بخدمت ناظرین باتمکین و شائقان علم دین و یقین عرض پرداز و ہدیہ گذار ہوتا ہے کہ ہر نفس بشر پر علم دینی سیکھنا فرض تر ہے اور جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل کا نفل ہے اور جب تک چند مسائل ضروری سے آگاہ نہین ہوے تک اوسکی امامت اور اوسکے ہاتھہ کا ذبیحہ درست نہین ہوتا ہے اسیوجہ سے ہر بشر کو اپنے مذہب کے اور

عقاید سے آگاہ ہونا اور اپنے اہل و فرزندون کو آگاہ کرنا ضرور تر ہے لہذا چند مسائل مصنفان اور اوستادان قدیم سے استنباط کر کر بطور اختصار تمام و بنظر استفادہ عام پیشکش کرتا ہے اور یہ احقر چند مسائل ضروری بطور سوال و جواب اور بوضع نمونہ تحت ترتیب دیا ہے تا ہر ناظرین و شایقین کو جلد قرین قیاس ہووے اور فائدہ اوسکا ذہن نشین ہو کر یاد رہے اور دعاے خیر سے اس عاصی کو یاد فرماوین اور بطفیل حسنات فیض سماعت علم دینی کے سبب مغفرت عاصی کا ہووے و باللہ التوفیق والیہ المستعان اللہ تعالی تمام مسلمین اور مسلمات کو علم دینی نصیب فرماوے آمین یارب العالمین۔

اللہ کی رحمت کا بیان

سبحان اللہ بحمدہ ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے کہ ہم گنہگار بندون کو قرآن شریف مین کیا بڑی عنایت و محبت سے یاد فرمایا کہ شکر یہ اوسکا اگر تمامی عمر کرتے رہین ایک سر مو ادا نہووے چنانچہ قرآن شریف مین متعدد جاے ذکر ایماندارون کا کیا ہے جیسا کہ ان الذین امنوا وعملوا الصالحات اور یاایھا الذین امنوا وغیرہ ایسے آیات بہت جا مرقوم اور مذکور ہے اب اسکے خطاب کو جو تمہاری ہماری نسبت

صادر فرمایا ہے سو غور کرو کسقدر اسمین خوشنودی عنایت جل جلالہ کی ہے یعنی اے ایمان والے لوگو یہ ایک لفظ ندا جو اے ایمانوالو کرکر ندا فرمایا ہے اور اوسکے ساتھہ بہشت کی خوشخبری ایمانداروںکی نسبت صادر فرمایا ہے کیا بڑی رحمت باریتعالی کی ہے کہ وہ آیت تمام وکمال پڑہنے اور سمجہنے سے حقیقت اوسکی ظاہر ہوسکتی ہے بنظر طوالت کے مفصل بیان نہین کیا جاتا ہی اور حقیقت اوسکی بڑی جلدون مین مکتوب ہے اور یہ احقر کو تو فقط چند مسائل ضروری نذر ناظرین اور تحفہ شوق شائقین کرنا ہے لہذا مختصر کیا گیا اور عبادت کے بارہ مین اللہ تعالے نے بہت تاکید فرمایا ہے اور فرماتا ہی کہ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون یعنے نہین پیدا کیا جنات اور انسان کو مگر واسطے عبادت کے عبادت سے مراد نماز وروزہ اور زکوۃ ہی اور نماز زکوۃ کے بارہ مین واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ کی آیت قرآن مین چوراسی جگہہ نازل ہے پس اب اس سے زیادہ شدید حکم کونسا ہوگا جو اسطرح متواتر ہووے غرض اس آیتہ سے یہہ ثابت ہے کہ نماز اور زکوۃ کیلئے بہت بڑی تاکید ہے اور حضرت سرور کائنات بہی نماز کو معراج المومنین فرمایا ہے اور تارک الصلوٰۃ کی مذمت بھی اوسیطرح کی گئی ہے کہ زبان قلم اوسکے ذکر مین جرأت نہین کرسکتی ہے معاذ اللہ تعالی کسی مسلمان کو تارک الصلوٰۃ نکرے اور سب کو توفیق اداے صلوۃ وغیرہ

نصیب فرمائے۔

ف۲ یہ بھی واضح ہووے کہ تفصیلات ہر ایک احکام کی بڑی بڑی جلدون مین مکتوب و مرقوم ہونے سے نقشہ اس کتاب کا بالکل مختصر طور پہ چھاپا گیا ہے سہو و خطا اعتراض کا موقع ملحوظ ہو تو معاف فرمانا اور دوسری بڑی کتابون سے تسکین کر لینا و بس۔

نکتہ

جانو کہ ہر عاقل و بالغ پہ جاننا فرض کا فرض اور واجب کا واجب اور سنت کا سنت اور نفل و مستحب کا نفل و مستحب ہے اور تارک اس کا گنہگار اور منکر کافر ہوگا۔

نکتہ

فرض خدا کے حکم کو کہتے ہین جو متواتر نازل ہوا ہے۔ وہ دو قسم ہین ایک فرض عین ہے مثال روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ۔ کے کہ ہر ایک بشر پہ فرض ہے۔ دوسرا فرض کفایہ مثال جواب سلام اور نماز جنازہ اور بیمار پرسی اور جواب چھینک وغیرہ کے کہ زمرہ مین سے یا گھر مین سے ایک شخص کیا تو سب کا فرض ادا ہو جاتا ہے۔

واجب بھی خدا کے حکم کو کہتے ہین جو متواتر نازل نہوا ہووے

سنت موکدہ اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب خود اوس کام کو ہمیشہ کیئے اور کرنے کو امر فرمائے۔

سنت غیر موکدہ اور نفل اور مستحب اوسکو کہتے ہین کہ پیغمبر صاحب ایک کام کبھی کیئے اور کبھی نہین کیئے اور کسی کو کرنے امر نہین فرمائے اگر کوئی کیا تو ثواب۔ نہین تو عذاب بھی نہین۔

نکتہ

سوال کافر کسکو کہتے ہین **جواب** کافر کے معنے ناشکر ہے مگر اس **شرح** احکام آلہی سے انکار کرنے والے کو کہتے ہین جیسا کہ کوئی کہے لکھنا اور پڑھنا اللہ کا حکم نہین ہے۔

سوال۔ مشرک کسکو کہتے ہین

جواب اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک کرنے والے اور دوسرے سے مدد چاہنے والے کو کہتے ہین۔

بدعت کسکو کہتے ہین

جواب بدعت دو قسم ہے۔ ایک بدعت سیئہ۔ بدعت سیئہ اوسکو کہتے

ہین کہ مذہب مین کوئی نئے کام خلاف علم پیغمبر کے ایجاد کرنا جیسے علم استاد کرنا اور نوحہ خوانی وغیرہ - دوسرے بدعت حسنہ جیسا کہ تسبیح رکہنا چونکہ تسبیح رکھنا وقت مین پیغمبر صاحب کے رواج نہین تھا اور من بعد رواج پایا مگر نیک کام ہے اِس لئے بدعت حسنہ کہتے ہین -

سوال سجدہ کسوقت منع ہی یا نہین

جواب - تین وقت - طلوع آفتاب برابر دوپہر اور غروب آفتاب ایسے وقت مین سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ بھی نہین پڑہنا -

سوال - بندہ کسکے

جواب - اللہ کے اللہ وہ اللہ کہ جس نے تمکو ہمکو اور تمام جہان کو پیدا کیا اور کرنے والا اور مارنے والا اور جلانے والا اور رزق دینے والا ہے -

سوال امت مین کسکی

جواب - حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جو سردار ہین تمام پیغمبرون کے اور بھیجے ہوے اللہ کے واسطے

راہ بتانے ہمارے اور تمام جہان کے۔

سوال۔ حضرت کی ماں باپ کے نام کیا ہیں

جواب۔ حضرت کے والد کا نام عبداللہ ہے۔ دادا کا نام عبدالمطلب ہے پردادا کا نام ہاشم ہے۔ جداعلیٰ کا نام عبدمناف ہے۔ ماں کا نام بی بی آمنہ ہے۔ ازواج مطہرات حضرت کے نو ہیں۔ ازآنجملہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ۔ دوسری عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما افضلترین سب ہیں۔ بی فاطمہ حضرت کی صاحبزادی کا نام ہے۔ اور حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ نواسے ہیں حضرت ابوبکرؓ صدیق خلیفہ اول اور سسر حضرت کے ہیں اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسرے خلیفہ اور سسرے ہوتے ہیں۔ حضرت عثمانؓ بن عفانؓ خلیفہ ثالث اور حضرت علیؓ خلیفہ چہارم اور داماد حضرت کے ہیں۔

سوال۔ پنجتن کسکو کہتے ہیں۔

جواب۔ محمدؐ۔ علی۔ فاطمہ۔ حسن۔ حسین کو کہتے ہیں۔

سوال ذریت ہیں کسکی ہیں

جواب۔ حضرت آدم علیہ السلام کی جو دادا ہیں تمام آدمیوں کے اور سب سے اول پیدا ہوئے ہیں۔

سوال - ملت میں کسکے ہیں

جواب - حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے۔

سوال - مذہب میں کسکے ہیں

جواب - حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے

سوال - مرید کس کے

جواب - حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کے کہ سردار ہیں تمام اولیاؤں کے اور مرشد ہیں مرشدوں کے۔

سوال - مذہب تمہارا کون ہے

جواب - سنت وجماعت حنفی مذہب ہے۔

سوال - مذہب کتنے ہیں

جواب - چار ہیں - حنفی - شافعی - مالکی - حنبلی -

سوال - تم مسلمان ہو۔

جواب - ہم مسلمان ہیں - الحمد للہ رب العالمین -

سوال - تم مومن ہو یا مسلمان

جواب - ہم مومن اور مسلمان ہیں -

سوال - مومن مسلمان کس کو کہتے ہیں

جواب - جو شخص کہ اللہ پر اور اوسکے رسول پر ایمان لایا
اوسے مومن اور مسلمان کہتے ہیں -

سوال - ایمان کسے کہتے ہیں

جواب - تین کام کرنے کو کہتے ہیں -

سوال - وہ تین کام کونسے ہیں

جواب - اقرار باللسان - وتصدیق بالقلب - وعمل
بالارکان - معنی اسکے اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا سچے
دل سے اور عمل کرنا ہاتھہ اور پاؤن سے -

سوال - کیا اقرار کرنا - کیا سچ جاننا اور کیا عمل کرنا

جواب - زبان سے کلمہ طیب پڑہنا عمر مین ایک دفعہ فرض ہے

باقی مستحب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دل سے سچ
جاننا جو مضمون کلمہ طیب کا ہے یعنی نہیں ہے کوئی معبود لایق
بندگی کے مگر اللہ اور محمد بھیجے ہوے اللہ ہیں۔ اور عمل کرنا
ہاتھ اور پاؤن سے یعنی حکم خدا بجا لانا ممنوعات سے پرہیز کرنا۔

سوال۔ ایمان کتنے قسم پر ہین

جواب۔ دو قسم ہے ایمان مجمل اٰمنت باللہ کما ھو باسمائہ و
صفاتہ وقبلت جمیع احکامہ معنی یہ ہین کہ ایمان لایا مین اوپر
اللہ کے جیسا کہ وہ اپنے نامون اور صفاتون سے موصوف
ہے اور قبول کیا مین نے تمام حکمان اوسکے۔ دوسرا ایمان
مفصل اٰمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم
الاٰخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت
حق یعنی ایسکے ایمان لایا مین اللہ پر اور اوس کے فرشتون
پر اور اوپر کتابون کے اور رسولون پر اور دن قیامت پر
اور نیکی اور بدی پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور بعد مرنے کے
اوٹھنے پر یہہ تمام سچ ہے۔

سوال تم مسلمان کب سے ہوے

جواب - ہم مسلمان روز میثاق سے ہوئے -

سوال - روز میثاق کسے کہتے ہیں

جواب - دسوین تاریخ محرم کی دن جمعہ کا تھا اوس روز اللہ تعالیٰ نے دادا آدم کی کمر سے تمام ذریاتون کو یعنے اولاد کو نکالا اور صفان بند ہو کر کھڑے کروایا اور کہا الست بربکم یعنے کیا نہیں ہون مین پیدا کرنے والا تمہارا تمام ذریات نے اوسوقت اقرار قالوا بلیٰ کیا یعنے سب بولے کہ ہان تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنیوالا ہے

سوالات متفرق

سوال	جواب
سوال اصل ایمان کیا ہے	جواب عطاے باریتعالےٰ
سوال سر ایمان کیا ہے	جواب کلمہ طیب پڑھنا
سوال دل ایمان کیا ہے	جواب قرآن شریف پڑھنا
سوال نور ایمان کیا ہے	جواب سچ بولنا
سوال تاریکی ایمان کیا ہے	جواب جھوٹ بولنا
سوال تنگی ایمان کیا ہے	جواب نماز نہ پڑھنا
سوال حلاوت ایمان کیا ہے	جواب بہت ذکر کرنا خدا تعالےٰ کا
سوال مقام ایمان کہان ہے	جواب الایمان بین الخوف والرجا

معنے اسکے یعنے مقام ایمان کا درمیان خوف اور امید کے ہے خوف حکم خدا کا اور دوزخ کا امید فضل خدا کی اور بہشت کی۔

سوال۔ ایمان لانا کسوقت پر واجب ہے

جواب۔ عاقل اور بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتا ہے۔

سوال ایمان لانا مومنون پر فرض ہے یا کافرون پر

جواب۔ ایمان لانا کافرون پر فرض ہے اور مومنون پر سنت ہے مگر عمل ایمان دونون پر بہی فرض ہے۔

سوال عمل ایمان کیا ہے

جواب۔ اسلام لانا۔ عربی زبان مین اسلام بولتے ہین۔ اور ہندی مین تابعداری کہتے ہین یعنے گردن رکہنا نیچے حکم اللہ تعالے کے اور اوس کے رسول کے۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول کے موافق۔

شرطان ایمان کی سات ہین

۱	ایمان اپنے اختیار سے لانا
۲	علم غیب کو خاصہ خدا ہی تعالی کا جاننا
۳	بہشت اور دوزخ بغیر دیکھے سچ جاننا
۴	اللہ تعالی جو چیز حلال کیا حلال جاننا
۵	اللہ تعالی جو چیز حرام کیا حرام جاننا
۶	اللہ تعالی کی رحمت سے امیدوار رہنا
۷	اللہ تعالی کے غضب سے ڈرنا

یہہ پانچ دنیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور یہہ دو آخرت سے

احکام ایمان کے سات ہیں

۱	ایماندار کو مار نہ ڈالنا
۲	ایماندار کو قید نہیں کرنا
۳	ایماندار کا مال ناحق نہ لینا
۴	ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہیں دینا
۵	ایماندار پر گمان بد نہیں لیجانا
۶	جو شخص ایمان لاوے ہمیشہ عذاب دوزخ سے بچ جاوے
۷	جا اوسکی بیچ بہشت کے ہووے

واجبات ایمان کے بارہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶
صحبت علما و فضلا سے سیکہنا	فاسق و بدکار سے دور رہنا	پیاسے کو پانی پلانا	بیمار کو پوچہنے جانا	شد درویش کی خبر لینا	یتیمونکے سر پر ہاتہ شفقت کا پہیرنا
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
مردونکو غسل و کفن و دفن کرنا	دو شخص لڑتے ہون تو اونکو ملا دینا	راستے مین پتہر اور کانٹے ہون تو دور کرنا	راستہ مین غلاظت ہو تو ڈہانپ دینا	غریب اور محتاج پر شفقت کرنا	اہل و عیال کو علم شریعت سکہانا

قایم ہونے ایمان کے تین چیزین ہین

۱	۲	۳
اول ایمان کے پانے سے خوش ہونا	دوسرا ایمان کے جانے سے ڈرنا	تیسرا اون چیزون سے ڈرنا جو ایمان کو تباہ کر ڈالتے ہین

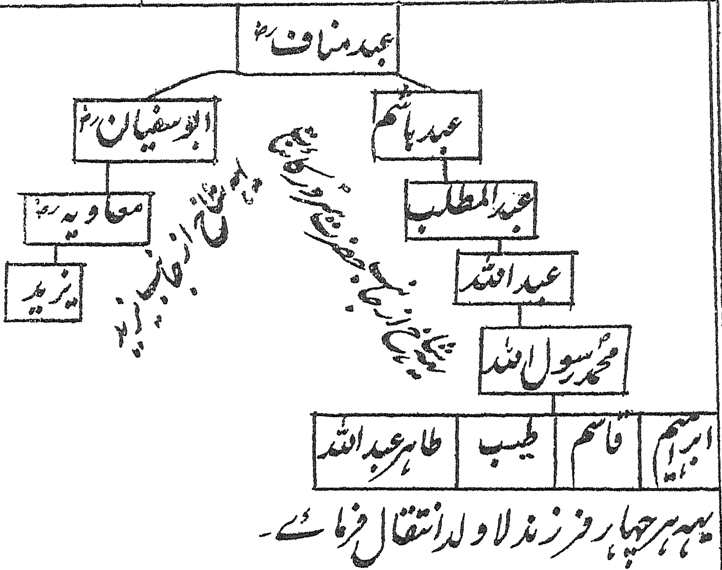
ایمان چھ چیزونکے یقین کرنیکو کہتے ہین اور اسکی صفت ایمان مفصل کہتے ہین

۱	اللہ تعالی کی وحدانیت کا یقین کرنا
۲	فرشتونکا یقین کرنا کہ وہ مخلوق نورانی ہین اور مرد اور عورت ہونے سے پاک ہین
۳	کتابونکا یقین کرنا کتابان چار ہین۔ باقی صحیفہ اللہ۔ زبور داود پیغمبر۔ توریت موسی پیغمبر۔ انجیل عیسی پیغمبر۔ قرآن شریف محمد رسول اللہ
۴	پیغمبرونکا یقین کرنا کہ ایک لاکھ اسی ہزار سے زیادہ جو اللہ ہماری ہدایت کے لئے پیدا کیا ہے۔
۵	تقدیر کا یقین کرنا کہ رنج و راحت خدا کیطرف سے ہے اور نیکی اور بدی بھی اوسکی طرف سے
۶	دن قیامت کا یقین کرنا کہ ایک روز دنیا فنا ہوگی تمام آدمی اوٹھینگے اور اعمال کی جزا سزا پاوینگے۔

پانچ بنا مسلمانیکے اور اسکو پانچ رکن بھی بولتے ہین

۱	رکن پہلا کلمہ طیب پڑہنا تمام عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب
۲	رکن دوسرا ہر روز پانچ وقت کی نماز پڑہنا فرض ہے
۳	رکن تیسرا۔ روزہ ماہ رمضان کے برابر رکھنا فرض ہے
۴	رکن چوتھا مال ہو تو زکوة دینا یعنے باون تولہ چاندی ہو تو بعد گزرنے ایکسال کے چالیسوان حصہ دینا۔
۵	رکن پانچوان حج بیت اللہ عمر مین ایکدفعہ فرض ہے باقی مستحب بشرطیکہ زاد و راحلہ ہووے یعنے اسقدر خرچ ہونا کہ خود جا کر آوے اور اہل و عیال خرچ سے آسودہ رہین اور قرضدار کسیکا نہو۔

چار کرسی



یہہ ہر چہار فرزند لاولد انتقال فرمائے۔

تفصیل چار مذہب اہل سنت وجماعت

اول مذہب سنت وجماعت حنفی مذہب امام اعظم ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ	دوم مذہب شافعی	سوم مذہب مالکی	چہارم مذہب حنبلی

چار فرض وضو کے

۱	۲	۳	۴
پہلا فرض منہ دھونا پیشانی کے بال اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور عرض میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک	دوسرا فرض دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا	تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا	چوتھا فرض - دونوں پاؤں ٹخنوں کے اوپر تک دھونا -

تیرہ سنت وضو کے

۱	۲	۳	۴	۵
دو ہاتھ پہونچوں کے اوپر تک دھونا	نیت کرنا	بسم اللہ الرحمن الرحیم بولنا	تین وقت کلیاں کرنا	مسواک کرنا
۶	۷	۸	۹	۱۰
تین وقت ناک میں پانی لینا یعنے اندر سے دھونا	ڈاڑھی میں انگلیوں سے خلال کرنا	مسح سارے سر کا اور دو کان کا اور گردن کا مسح مستحب ہے	ہاتھ اور پاؤں کے اونگلیوں میں خلال کرنا -	ہر اعضا اول سیدھے طرف سے دھونا
۱۱	۱۲	۱۳		
ہر اعضا تین بار دھونا -	ہر اعضا پے درپے دھونا	ترتیب		

افساد وضو یعنی وضو ٹوٹنے کے سبب دس ہیں

١	٢	٣	٤	٥
ہوا نکلنا پاخانہ کی جا سے۔	پیشاب کرنا	پاخانہ کرنا	پیپ یا لہو جسم سے نکلنا	قے کرنا
٦	٧	٨	٩	١٠
برہنہ ہوکر ننگی عورت کو شہوت سے ہاتھ لگانا	بیہوش ہونا	قہقہہ کرنا	تکیہ سے سونا	نشہ سے مست ہونا

	غسل کے تین فرض ہیں	غسل کے پانچ سنت ہیں	
١	تین بار غرغرہ کرنا	١ دونوں ہاتھ پہونچوں کے اوپر تک دھونا	٢ استنجا کرنا
٢	تین بار اندر سے ناک دھونا	٣ جسم کو یا کپڑے کو لگی سو نجاست دھونا	٤ وضو کرنا
٣	تمام جسم باہر سے تر کرنا ایسا تر کرنا کہ کوئی جڑ بال کی سوکھی نہ رہ جائے	٥ ہر اعضا پر تین تین بار پانی ڈالنا	

عورتوں کے لئے۔ مدت حیض کی اقل درجہ تین دن اکثر دس دن اس سے زیادہ ہو تو بیماری ہے۔ اور مدت نفاس کی دس دن سے چالیس روز تک اس سے زیادہ خون جاری ہو تو بیماری ہے۔

تیمم مین تین فرض ہین

۱	۲	۳
اول فرض نیت کرنا یعنی تیمم کرتا ہوں واسطے دور ہونے حدث کے اور جائز ہونے نماز کے۔	دوسرا فرض خاک پاک ضرب کر کر منھہ پر ملنا۔	تیسرا فرض ضرب دوسرا کر کر ہر دو ہاتھہ کے کہنیوں کے اوپر سے پہونچے تک ملنا۔

شروط تیمم کے سات ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پانی ایک کوس دور ہونا	ڈول رسی نہ ہونا	شیر کا ڈر ہونا	یا سانپ کا ڈر ہونا	پانی خرچ ہونے سے پیاسا رہجائے۔	چوروں کا ڈر ہونا	یا مرض زیادہ ہو

پانچ وقت کی نمازونمین اور سنت اور نفل اور وتر

نام نمازونکے	فرض	سنت: آگے فرض کے	سنت: بعد فرض کے	نفل	واجب الوتر
نماز فجر	۲	۲	۰	۰	۰
نماز ظہر	۴	۴	۲	۲	۰
نماز عصر	۴	۰	۰	۰	۰
نماز مغرب	۳	۰	۲	۲	۰
نماز عشا	۴	۰	۲	۲	۳
جملہ	۱۷	۶	۶	۶	۳

جملہ ۱۲ سنت

پانچ وقت کی نماز مین تیرہ فرض ہین - چھہ اندر کے سات باہر کے

١	وضو یا غسل جو ضرورت ہو اوس سے فراغ اور پاک ہونا -
٢	نجاست جسم کی یا کپڑے کی یا جائے کی ہووے تو دور کرنا -
٣	وقت نماز کا پہچاننا -
٤	روبہ قبلہ ہونا
٥	ستر عورت ڈہانپنا مرد نیچے سے ناف کے گہٹنے کے نیچے تک اور عورتین تمام جسم کو مگر منہہ اور ہاتھہ پاؤنکے پنجے کھلے رکھنا
٦	دل سے نیت کرنا
٧	تکبیر تحریمہ یعنے بعد نیت کے اللہ اکبر کہنا
٨	قیام یعنے بعد نیت کے سیدہا کھڑا رہنا -
٩	قرأت یعنے فرض کی دو رکعتون مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا
١٠	رکوع
١١	ہر رکعت مین دو سجدے
١٢	قعدہ اخیر تشہد تک یعنے نصف التحیات تک -
١٣	دو سلام پھیرنا

یہہ چھہ فرض باہر کے - یہہ سات فرض اندر کے -

نماز پنجوقتہ مین بارہ واجب ہین

١	سورۂ فاتحہ یعنے سورۂ الحمد پڑہنا -
٢	کوئی سورہ دوسرا بعد الحمد کے پڑہنا -
٣	فرض کے اول دو رکعت پکار کر پڑہنا واجب ہے -
٤	تمام ارکان ترتیب سے ادا کرنا -
٥	تین وقت کی نماز مین پکار کر پڑہنا فجر و مغرب و عشا
٦	دو نمازون مین آہستہ پڑہنا - ظہر اور عصر
٧	آہستہ اور آرام سے تمام رکن ادا کرنا -
٨	نماز فرض اور وتر مین قاعدہ بیٹہنا -
٩	دونون قاعدون مین التحیات پڑہنا تشہد تک
١٠	دو طرف سلام بول کر فراغت ہونا -
١١	نماز وتر مین دعاء قنوت پڑہنا -
١٢	عید کی چھہ تکبیرین بولنا تین بعد تکبیر تحریمہ کے اور بعد قرأت دوسری رکعت کے تین تکبیرین بولنا - بعد رکوع کہنا

نماز پنج وقتہ مین بیس سنتین

۱	دونون ہاتھ کانون تک اوٹھانا اور عورتین کاندھے تک	۶	اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہنا۔	۱۱	مقتدیان ربنا لک الحمد بولنا۔	۱۶	قاعدہ مین نظر گود مین رکھنا۔
۲	مرد ناف کے اوپر ہاتھ باندھنا اور عورتین چھاتی کے اوپر۔	۷	بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا	۱۲	سجدہ مین تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی بولنا۔	۱۷	ہر ہاتھ اور پاؤن کی اونگلیون کا وقت سجدہ اور قاعدہ کے طرف قبلہ کے رکھنا۔
۳	سیدھا ہاتھ بائین ہاتھ کے اوپر رکھنا۔	۸	آخر الحمد کے آمین بولنا	۱۳	تمام تکبیران اوٹھنے اور بیٹھنے کے برابر بولنا۔	۱۸	آخر کے قاعدہ مین بعد التحیات کے درود پڑھنا۔
۴	سجدہ کی جاے سے نظر باہر نجانا۔	۹	رکوع مین سبحان ربی العظیم تین بار پڑھنا۔	۱۴	آخر کے دو رکعت مین فقط سورۂ الحمد پڑھنا۔	۱۹	بعد درود کے کچھہ دعاوین ماثورہ پڑھنا۔
۵	سبحانک اللہم سالم پڑھنا	۱۰	بعد رکوع کے سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔	۱۵	مرد بائین پاؤن پر اور عورت چوتڑون پر بیٹھنا۔	۲۰	وقت سلام کے دو طرف منھ پھرانا۔

نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹتی ہے

نمبر	
۱	عمداً کسیکو سلام کرنا
۲	جواب سلام دینا
۳	کسی قسم کی بات کرنا
۴	واسطے دنیا کے رونا
۵	واسطے دنیا کے پکارنا
۶	واسطے دنیا کے اُف اُف کرنا
۷	نعرہ بھرنا یعنے آواز کرنا
۸	کچھہ کھانا
۹	کچھہ پینا
۱۰	کوئی بات کا جواب دینا
۱۱	بے عذر کھنکارنا
۱۲	اللہ تعالے سے دنیا کی مراد مانگنا
۱۳	منھہ قبلہ کی طرف سے پھیرنا
۱۴	قراءت نہ پڑھنا
۱۵	نماز کا کوئی رکن ترک کرنا جیساکہ رکوع یا سجدہ نکرنا
۱۶	ناف سے گھٹنوں تک کوئی اعضا اپنا یا دوسرے کا کھلا دیکھنا
۱۷	کلام اللہ دیکھکر پڑھنا
۱۸	اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا۔
۱۹	ایک رکن میں تین حرکت کرنا
۲۰	دستار وغیرہ کوئی چیز درست کرنا۔
۲۱	ایسی حرکت کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہووے کہ نماز میں نہیں ہے۔
۲۲	نماز میں خندہ کرنا یا قہقہہ مارنا

سجدۂ سہو کا بیان - سجدہ سہو پانچ سبب سے عاید ہوتا ہے

۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
یعنے فرض و واجب مین دیر کرنا جیسا کہ قراءت دیر سے شروع کرنا	تقدیم و تاخیر یعنی کوئی رکن آگے کا پیچھے اور پیچھے کا آگے کرنا۔	دوبار واجب ادا کرنا مثلاً سورہ دو وقت ضم کرنا یعنے پڑہنا	کوئی رکن بہولے سے دوبار کرنا یعنی دو رکوع یا سجدے کرنا	کوئی واجب ترک کرنا مثلاً بعد الحمد کے کوئی سورہ نہ پڑہنا	جب اسطرح کوئی سہو واقع ہووے تو آخر کا قاعدہ بیٹھکر التحیات تشہد تک پڑہکر ایک سلام پہیر کر پہر دو سجدے کرنا اور التحیات تمام پڑہکر سلام پہیرنا اگر مقتدی ہے تو اوسکا سہو امام کی نسبت محسوب و ملحوظ ہوگا وبس ۔

سجدۂ تلاوت واجب ہے

قرآن شریف مین چودہ سجدے ہین خود پڑہے یا کسی کے پڑہنے سے سنے تو ایک سجدہ کرنا واجب آتا ہے بمجرد پڑہنے یا سننے کے کرین یا دوسرے وقت پر ادا کرے تو بہی ہو سکتا ہے اور ایک جلسہ مین چند بار پڑہے یا سنے تو ایک ہی سجدہ کفایت کرتا ہے اور ہاتھ اوٹھانا اور سلام پہیرنا ضرور - سورۂ اعراف [۱] سورۂ رعد [۲] سورۂ نحل [۳] سورۂ بنی اسرائیل [۴] سورۂ مریم [۵] سورۂ کہیعص [۶] سورۂ حج [۷] سورۂ فرقان [۸] سورۂ نمل [۹] سورۂ صاد [۱۰] سورۂ فصلت [۱۱] سورۂ والنجم [۱۲] سورۂ انشقت [۱۳] سورۂ علق [۱۴]

نماز قصر کا بیان یعنی سفر میں دو رکعت نماز فرض پڑہنا مگر مغرب کی تین رکعت پڑہنا

تین شرطیں ہیں

۳	۲	۱
بستی والا مسافر کا امام نہونا۔	دوسرا سبب اپنی بستی کے گہر دیکہتے ہی حکم قصر کا موقوف ہو جاتا ہے۔	پہلی شرط تین دن کا رستہ خشکی یا تری کا ہونا یعنی ارادہ تین دن کے سفر کا ہونا۔

اگر بستی والا مسافر کا امام ہوا تو مسافر تابعداری امام کی کر کر نماز پوری کرے اگر مسافر امام ہوا تو اپنی نماز قصر پڑہے مگر مقتدیان بعد سلام کے نماز اپنی پوری کر لیویں موقوفی قصر کے دو سبب ہیں۔ پہلا سبب مسافر اپنے گہر کو پہونچا دوسرا سبب کسی جاگہ ۱۵ روز رہنے کی نیت کرے اور کسی وجہ سے ایام زیادہ ہوتے جائیں جتنی کہ ماہا اور سالہا منقضی ہو جائیں تو وہی نماز قصر پڑہتے جائیں۔

جمعہ کی نماز کا بیان

کیفیت	جمعہ شرطاں واجب ہین	
	۲	۱
جب خطیب منبر پر بیٹہے دوسرا شخص روبرو کہڑا رہ کر اذان دینا پہر خطیب خطبۂ اولی پڑہکر تہوڑا جلسہ کرنا بعد خطبۂ ثانی شروع کرنا اور بعد تمام ہونے کے اقامت کہکر دو رکعت نماز فرض قرات کے ساتھ پڑہنا بعد فراغ فرض کے ہر ایک شخص سنت نفل ادا کر کر نماز پوری کر دینا جملہ ۱۴ رکعت پڑہنا۔ آگے فرض کے چار سنت بعد خطبہ کے دو فرض بعد فرض کے چار سنت اور دو رکعت پہر سنت اور دو رکعت نفل جملہ ۱۴ ہوے	آزاد ہونا کسیکا غلام نہونا	عاقل و بالغ ہونا
	۴	۳
	مقیم ہونا مسافر نہونا	بیمار نہونا
	۶	۵
	وقت ظہر کا اور چار آدمی سے کم نہونا اور اذن عام اور دروازہ کہلا ہونا۔	ہاتہ اور پاؤن اور آنکہیں صحیح سالم اور درست ہو

نماز عید الفطر یعنی رمضان کی عید کا بیان

عید الفطر رمضان کی عید کو کہتے ہین اور وہ غرہ شوال کو ہوتی ہے اس روز بعد نماز فجر کے غسل کرکے کچھہ قسم شیرینی سے کہاکر سرمہ اور خوشبو لگاکر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا واجب ہے اور دو رکعت نماز سنت عید الفطر کی جماعت سے ادا کرنا اور اس نماز مین چھہ تکبیرین کہنا پہلی رکعت کی تکبیر تحریمہ کے بعد اور تین قبل رکوع دوسری رکعت کے بعد الحمد کے رکوع کرنا باقی تمام آداب مثال نماز جمعہ کے خطبہ وغیرہ پڑہنا ہے اور وقت بعد طلوع آفتاب سے گیارہ بجے تک دن کے اور نیت نماز کی اسطرح کرنا ۔ دو رکعت نماز سنت عید الفطر پڑہتا ہون ساتھ چھہ تکبیرون کے واسطے اللہ تعالے کے منہہ طرف کعبہ کے اللہ اکبر ۔ اور قبل نماز عید کے کوئی نماز نفل پڑہنا اور تکبیر آہستہ آہستہ پڑہتے رہنا جاتے وقت اور خالی بیٹھے سو وقت وغیرہ ۔

نماز عید الضحی یعنی بکرید کا بیان

عید الضحی بکرید کی عید کو کہتے ہین اور وہ عید ۱۰ تاریخ ذیحجہ کو ہوتی ہے اس روز بعد نماز فجر کے غسل کرکر سرمہ اور خوشبو لگاکر اور اچھا لباس پہنکر نماز کو جانا اور جاتے وقت تکبیر کہتے جانا تکبیر یہ ہے ۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد مسجد مین بیٹھے
تک پڑھتے رہنا جب خطبہ شروع ہو جاوے تو پڑھنا موقوف کر دینا خطبہ
سنتے رہنا اور بعد فراغ ہونے نماز کے گوسفند قربانی کرنا اور اوسکے گوشت
سے کچھہ پکواکر فاتحہ بنام حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور اسمٰعیل ذبیح اللہ
ادا کر کر کھانا اور یہہ قربانی دسوین تاریخ سے تیرہ تاریخ کی عصر کی نماز تک
ہی جب چاہین قربانی کرین اور بعد نماز ہر فرض کے تین وقت تکبیر پڑھتے ہین
ان ایام کو ایام تشریق بولتے ہین اور تمام ادب ہر دو نماز کے مانند نماز جمعہ
کے ہین طوالت کے لحاظ سے اختصار کیا گیا ہے۔

نماز جنازہ

زندون پر واجب ہی مردیکو غسل اور کفن او دفن کرنا جب کوئی عزیز مر جاوے
تو قرابتدارون مین سے باوضو ہو کر تختہ کو عود کا بخور دیکر مردکا ستر ڈھانپ کر
غسل شروع کرے دوسرے لوگ دور رہین اور ڈھیلون سے پیشاب اور
پائخانہ صاف کر صابون سے اچھی طرح جسم کو پاک وصاف غسل دیوے
غفرانک یا رحمٰن اور درود شریف وغیرہ پڑھتے جانا اور میت کو وضو
کرا دین مگر پانی منھہ مین اور ناک مین ڈالنے سے حفاظت کرین یعنے
گیلے کپڑے سے دانت اور ناک صاف کرین اور نیچے اوپر اور ہر دو

بازو وغیرہ خوب پانی کے ساتھ پاک وصاف کردین اور پانی گرم
ہووے تو بہتر ورنہ آب سرد مگر کافور ضرور ڈالنا اور بیری کا پتا اور
کافور سات مثقال تمام غسل و کفن میں خرچ کرنا زیادہ اسراف ہے یعنی
اڑھائی تولہ سے کافور کم ہونا اور زیادہ بھی نہیں - لباس - مرد کو تین
کپڑے - کفنی - ازار - لفافہ - اگر عورت ہو پانچ کپڑے - کفنی - ازار -
سینہ بند - سربند - لفافہ - خوشبو عطر جسقدر ہوسکے کفن کو لگانا اور
جبین سینہ پر ڈالنا کلمہ طیب لکھنا اور کافور سات جگہ لگانا - پیشانی -
دونوں ہاتھ کے پنجے دو گھٹنے دو پاؤں کے پنجے - اگر کفن پورے
طور پر نہ ہوسکے تو مرد کو دو کپڑے ازار لفافہ - اور عورتوں کو تین کپڑے
کفنی ازار لفافہ اگر یہ بھی میسر نہ ہوسکے اور نہ ملسکے تو خوشبو کی گھاس میں
ملفوف کر کر جنازہ پڑھکر نہ غسل دے زمین کھود کر دفن کر دینا اگر مقدور ہے تو
صندوق والا تابوت کی اور نہیں تو گل در گل کر دینا یعنے تہ بہ تہ مٹی ڈالدینا
اگر بچہ پیدا ہو کر رویا اور بچہ آواز کیا تو کفن حسب دستور دینا اور نماز پڑھکر
دفن کرنا اور اگر آواز نہیں کیا تو پرانے کپڑے میں ملفوف کر کر بغیر نماز کے مدفون
کر دینا بس - فقط - نماز جنازہ کی نیت نماز پڑھتا ہوں میں اس میت کی
چار تکبیر کے واسطے اللہ کے منہ طرف کعبہ کے پیچھے امام کے اللہ اکبر اگر امام
ہو تو امام ہوتا ہوں میں کہے تکبیر پہلی اللہ اکبر کہکر اسطرح پڑھے
سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک وجل ثناءک ولا الہ غیرک

تکبیر دوسری بولکر یہہ درود پڑہے اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت وسلمت وبارکت ورحمت وترحمت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید تکبیر تیسری کے بعد یہہ دعا پڑہنا اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اگر میت لڑکا ہو تو یہہ دعا پڑہے اللھم اجعلہ لنا فرطاً واجعلہ لنا شافعاً ومشفعاً پڑہکے چوتھی تکبیر کہے اور اگر لڑکی ہو تو اجعلھا فرطا واجعلھا شافعتا ومشفعتا کہے اور تکبیر بلند کہے اور بعد تکبیر کے دو طرف سلام کہے **مسئلہ** میت عورت ہو یا مرد نماز پڑہنے والا برابر سینہ کے کھڑے رہے **مسئلہ** اگر میت بغیر نماز کے دفن ہو چکی ہے تو قبر پر نماز پڑہنا تین دن تک درست ہے **مسئلہ** نماز پڑہانے والا قبیلہ کا یا اولاد سے میت کی ہونا بہتر ہے **نکتہ** ہر تکبیر کو ہاتھ اوٹھانا ضرور نہیں ہے۔

روزۂ ماہ رمضان شریف کا بیان

تیس روزہ متواتر رکھنا فرض ہے مگر کوئی سبب معقول مثل بیماری یا سفر پیش ہے تو رعایت قضا کر سکتی ہے

تیس روزون کی نیت بہی فرض ہے نیت یہہ ہے اللھم نویت ان اصوم غداً قضا من شھر رمضان

سحر کا ذکر ساتوان حصہ ۱۴ گہڑی رات کا باقی رہنے کو کھانا اور پانی تمام قسم کا اور جماع تا غروب آفتاب دوسرے دن کے ترک کر دینا۔ تین چیزین حرام ہین۔ کہانا۔ پینا۔ جماع کرنا۔ وقت افطار کے نیت فرض سنت نہین ہے فاتحہ پڑہکر اور شکر ادا کر کر اور دعا خیر مانگکر افطار کرنا اور جو چاہے کہانا اور پینا مختار ہے اگر حالت روزہ مین یہہ کام کیا تو کفارہ لگیگا۔ ساٹھ روزہ رکھنا یا ساٹھ مسکین کو کہانا کہلانا یا باندی یا ایک غلام آزاد کرنا

روزہ ٹوٹنے کی چیزون کا بیان

اگر کوئی شخص ہاتھ سے منی نکالا تو روزہ گیا مگر کفارہ نہین آیا ایک روزہ بدلہ کا رکھنا۔ اگر کسی نے بہولے سے کھانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے خودبخود انزال کیا یا خواب مین انزال ہوا تو روزہ نہین گیا اگر کوئی شخص کسی قسم کے کہانیکی چیز کو زبان پر رکہا مگر حلق مین نہین گئی تو روزہ مکروہ ہوا اگر کسی نے روٹی یا بوٹی چابکر بچے کو کہلایا یا چاشنی نمک بخوف مالک کے حسب ضرورت چکھا تو جائز ہے۔ سرمہ لگانا خوشبو لگانا یا سونگہنا روغن سر مین ڈالنا فصد اور حجامت کرنا درست ہے باقی بڑی کتابون مین

نماز تراویح

نماز تراویح سنت ہے چاند دیکھتے ہی بعد عشا کی نماز کے بیس رکعت کی دس دوگانہ قرآن کے ختم کی ساتھ باجماعت شہر شکبو آخر ماہ تک پڑہنا بہت ثواب ہے اگر جماعت اور ختم کلام اللہ کے ساتھ نہو سکے تو دوسر سورہ جو یاد ہون پڑہ کر نماز ادا کرنا ضرور ہے۔

زکوۃ کا بیان

سات شرطین زکوۃ کے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نصاب گھر کے خرچ کی سوا ہو اور قرضدار نہ ہو تا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی کو کہتے ہیں مگر وہ زاید ہو رہنے کے گھر سے اور لباس اور ضروری اسباب اور جانور سواری اور باندی اور غلام خانگی سے ـ	مدت ایک سال کی گذرنا اس مال پر	زکوۃ دیتے وقت مالک مال کا حاضر رہنا ـ	مسلمان ہونا	آزاد یعنی غلام پر فرض نہیں	وقت ادا کے زکوۃ کی نیت دل سے کرنا ـ	عاقل و بالغ

اقسام زکوۃ یعنی کن چیزون مین زکوۃ دینا ہے ـ

کہیت غلہ کا ہو یا خربزہ کا	سونا اشرفی	چاندی جیہ	بکری	گائے بھینس	گھوڑا سواے سواری کے	اونٹ
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
اگر برسات کی یا ندی نہر کے پانی سے ہو تو دسوان حصہ کہیت کا اور اگر کنوئی یا چرسا سے ہو تو بیسوان حصہ دونون کی کشی سے ہو تو ... حصہ سال کو دینا ـ وزن درہم دو قسم ۳ ماشہ ۱ رتی ۳ ماشہ ۴ رتی	۲۰ مثقال کو آدہا مثقال وزن مثقال ۱۹ درم کا ساتوان حصہ	۴۰ تولہ کو ایک تولہ ۵۲ تولہ ایک روپیہ ۲۰۰ تولہ کو ۵ روپیہ نصاب شرعی ۵۲ تولہ چاندی کو کہتے ہیں	۴۰ کو ایک بکری ۱۲۱ کو ۲ بکری ۲۰۰ کو ۳ بکری ۴۰۰ کو فیصد ایک	۳۰ راس کو ۴۰ راس کو ایک گائے دینا ـ	فی گہوڑا ایک دینار دینا ـ	۵ مہار کو ایک بکری ۲۵ مہار کو ایک اونٹ
			بشرطیکہ یہہ تمام جانور چرائی پان چرین اگر مول کا چارہ کہلائین تو کچہہ نہین ـ			

اقسام ایصال زکوۃ یعنی زکوۃ دینے کے لوگ

عامل	غازی	مسافر	قرضدار	مکاتیب یعنی جو غلام مالک کو قیمت لاکر دینے پر آزادی لایا ہووے	فقیر و مسکین و محتاج

حج کا بیان

نو شرطان حج کے		تین فرض حج کے	
١ عاقل	٢ بالغ ہونا	١ احرام باندہنا	٢ عرفات مین ٹھہرا رہنا
٣ مسلمان ہونا	٤ انکہونمین نور ہونا	٣ طواف کعبۃ اللہ کرنا	.
٥ توشہ یعنے رستہ کا خرچ اور اہل وعیال کا خرچ ہونا۔	٦ سواری ہونا یا سواری کا خرچ ہونا	پانچ واجبات حج کے	
٧ آزاد ہونا	٨ چورونکا اور درندونکا رستہ مین ڈر نہونا	١ رات کو مزدلفہ مین رہنا۔	٢ کنکر مارنا بتون کو
٩ تمام عمر مین ایکبار جانا	.	٣ صفا مروا دوڑنا	٤ سر منڈانا یا کچہہ کم کرنا
اگر کوئی عورت جاوے تو کوی اوسکا محرم یعنے خاوند وغیرہ ساتھ ہونا۔		٥ رخصت کے وقت طواف بیت الحرام کرنا۔	.

کیفیت حج کے بیان مین

اگرچہ سنت و مستحب حج کے بہت ہین بڑی کتابون کے مطالعہ سے واضح ہو سکتا ہی یا خدا جسکو حج سے مشرف کرے اوسکی ذمہ سے سب ادا ہو جاتے ہین مگر ضروری یاد رکہنے کی یہ احکام ہین کہ جب تم احرام باندہنے کے بعد یہ تمام باتین تمہاری پر حرام ہو جاتے ہین۔

۱	۲	۳	۴
وطی کرنا یعنی جماع کرنا منع ہے۔	قصہ و فساد نہین کرنا۔	جہوٹ سے پرہیز کرنا۔	غیبت بدی نکرنا
۵	۶	۷	۸
گالی تہمت جایز نہ رکھنا۔	خشکی کا شکار نکرنا۔	سر کے اور جسم کے بال نہین نکالنا۔	سر اور داڑہی نہ دہونا۔
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ناخن اور مونچہین وغیرہ نہ کترنا۔	خوشبو نہین لگانا۔	سر پر کوی قسم کپڑا نہین رکہنا بلکہ برہنہ سر رہنا۔	پاؤنمین موزہ نہین رکہنا بلکہ برہنہ پا رہنا۔

فطرہ کا بیان

شروط فطرہ کے		کیفیت
۱	۲	
صاحب نصاب ہونا نصاب ۵۲ تولہ چاندی کو کہتے ہین مگر وہ زاید ہووے تمام لوازمات ضروری سے اور مدت ایک سال گذرنا۔	آزاد ہونا غلام نہونا	ہر ایک آدمی کو سوا دو سیر گیہون کے حساب سی جسقدر آدمیون کا کہانا اپنے ذمہ ہی دینا مگر جو ملازم تنخواہ پاتے ہین اونکا نہین دینا فقط اپنے عزیز و اقارب اور کنیز و غلام کا دینا اگرچہ بعد نماز صبح عید الفطر کے پیدا ہوا ہی تو اوسکا بہی دینا۔ اور جو اولاد بالغ اور صاحب نصاب ہے اور جورو مہر ادا شدہ ہی اور کنیز و غلام فرار ہونے و الا ہی اور غلام دو شریک کا ہے یا کوی شخص شب عید الفطر مین فوت ہوا ہے یا بعد نماز عید کے مسلمان ہوا ہے یا غلام سوداگر یکا ہے یا غلام مکاتیب ہی ایسے لوگون کا نہ دیوے فقط
۳	۴	
مسلمان ہونا	قرضدار نہونا	

مکاتب اوسکو کہتے ہین جو غلام اپنی قیمت ادا کر کے آزاد ہو جاوے

قربانی کا بیان

قربانی صاحب نصاب پر واجب ہے۔ اور مقیم پر۔ اور آزاد پر۔ جو شخص اس صفت سے خالی ہے بکرا ایک برس کا قربانی دینا اور دو گوسفند عیب دار نہونا مثلاً لاغر۔ لنگڑا خصی۔ بے سینگ۔ دم کٹا۔ ناک کٹا۔ آدھے کان والا نہونا۔ بے عیب اور متوسط فربہ ہونا اور اونٹ یا گائے ہو تو سات آدمی کی قربانی ادا ہو جاتی ہے اور بعد نماز عید کے قربانی کرنا اور گوشت تین حصہ کر کر ایک حصہ قرابت میں اور ایک حصہ محتاجوں کو اور ایک حصہ آپ کھاوے یا خشک کر کر رکھے (۱۰) تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک قربانی درست ہے۔ ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہیں اور روز ذبح کے درود شریف اور تکبیر پڑھ کر بسم اللہ اللہ اکبر بولکر ذبح کرنا۔ اور مکہ معظمہ میں تحقیق جو دیکھا ایسا کہ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین پڑھ کر اور بسم اللہ اللہ اکبر بولکر دنبہ کو ذبح کرتے ہیں اور اونٹ کو انا اعطینا پڑھ کر ذبح کرتے ہیں اور تین جا سے ذبح کرتے ہیں اور آیہ سورۃ کی بھی تین ہیں۔

عقیقہ کا بیان

عقیقہ کے واسطے بہت تاکید ہے اور حضرت رسالت پناہ صلعم اپنا عقیقہ آپ کئے ہیں نبی ہوے کے بعد غرض فرزند کو دو بکرے اور دختر کو ایک بکری سے کرنا اور بکرا قربانی کی صفت کے موافق بے عیب ہونا اور یہ نیت پڑھکر ذبح کرنا اللھم ھذہ عقیقہ ابنی فلان فرزند فلاں دمھا بدمہ ولحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اللھم اجعلھا فداء لابنی من النار

بسم الله الله اکبر بولکر ذبح کرنا اور کچہہ پکواکر دوست و قرابت مین تقسیم
کرے اور بال بچے کے سر کے منڈواکر اوسکے ہموزن چاندی خیرات
کرنا اور یہ عقیقہ ساتوین روز کرنا اگر مان باپ نہین کئے ہین اپنا عقیقہ آپ
کر لینا درست ہے اور بعض کا قول ایسا ہے کہ ہڈی بکری کی نہین توڑنا فقط گوشت
نکال لیکر تمام استخوان سر و پاء وغیرہ دفن کر دینا و الله اعلم

صدقہ کا بیان

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو جان کے بدلہ مین جان ایک بکرا صدقہ دینا حدیث
شریف سے ثابت ہے اور بہت نفع اسکا بیان کیا ہے ضرور ہے اور نیت
اس ذبحہ کی یہ ہے اللهم هذه الفدية من طرف فلان ابن فلان
فلان دمها بدمه ولحمها بلحمه وعظمها بعظمه وجلدها بجلده
وشعرها بشعره وراسها براسه بسم الله الله اکبر بولکر ذبح کر کر غربا
مساکین اور محتاجون کو تقسیم کر دینا اور کچہہ اوسکے ساتہہ پیسے بہی دیے
تو مناسب ہے بلکہ سیر دو سیر کچہہ پیسے سرہانے بیمار کے رکہکر صبح کو خیرات کر دینا
الخیر دافع البلاء خیرات بلا کو دفع کرتی ہے -

آٹھ سنت اسلام کے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ختنہ کرنا	داڑہی رکھنا	لبین لینا	ناک کے بال لینا	ہاتہہ پاؤن کے ناخن نکالنا -	سارے سر کے بال رکہنا یا تمام بال منڈوانا کچہہ رکہنا اور کچہہ منڈوانا یہ فعل اور علامت یہودیون کی ہے -	بغلونکے بال نکالنا	زیر ناف کے بال نکالنا -

کیفیت چودہ ناتون کی جو نکاح کے لئے حرام ہین۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
خواہر زادی یعنے بھانجی	برادر زادی یعنے بھتیجی	بیٹی	بہن	خالا	پھوپی	والدہ
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
بیوی وجب چار سے زیادہ ہووے	سالی بعد فوت زوجہ کے درست ہے ورنہ زوجہ حرام	دختر ربیبہ یعنی مادر جلو	دختر انا یعنے کوکی	انا دودھ پلانی سو مدت رضاعت تک	بہو	خوش دامن

مادر حقیقی کے ساتھ مادر علاتی اور دادی اور نانی اور بہی ان کے اوپر کے لوگ شریک ہین اور جورو جب تک زندہ رہے سالی حرام ہے اور اگر سالی سے نکاح کرین تو جورو حرام ہوجاے گی۔ اور جو زوجہ چار زیادہ ہو تو وہ زوجہ حرام ہوتی ہے اور سواے اسکے ترکہ کی کیفیت مین حقیقت ناتون اور نسبتون کی ذوالارحام اور ذوی الفروض اور ذوی العصبات کے مفصل درج رہتی ہے اس تنگ میدان کتاب مین درج نہین ہوسکا انشاء اللہ تعالی آیندہ۔

ابیات چار کرسی اس ابیات ہین ایکسو بتیس ۱۳۲ مسئلہ مذکور ہین اگرچہ یہ ابیات پہلی ذکر کرنے کے تھے مگر بقول ہو الاول ہو الآخر بیان کیا گیا۔

چار کرسی چار پنج در وضو فرض است چار	سہ بغسل وسہ تیمم پنج بنا اسلام دار
سیزدہ احکام وارکان ہفت ایمان اصفت	پنج وقت و پنج نیت اے برادر یاد دار
سی روزہ سی نیت ہفدہ رکعت در نماز	این مسائل فرض آمد یکصد وسی در شمار

اعتکاف کا بیان

اعتکاف بیٹھنا سنت موکدہ ہی چونکہ پیغمبر صاحب ماہ رمضان مین اعتکاف بیٹھے تھے
اور مدت اعتکاف کی ایک روز سے کم نہیں اگر ایک روز سے کم کرے تو قضا
عاید ہوتی ہے اور زیادہ مدت تین روز یا ایک ماہ یا ایک سال تک ہو سکتی
ہے اور اعتکاف کے معنی یہ ہین کہ اعتکاف کی نیت کر کے روزہ دار دیر تک
مسجد مین رہنا جسمین جماعت ہوتی ہے اور اعتکاف دو طرح پر کرتے ہین
ایک یہ کہ مدت اسکی اپنے اوپر واجب کرے اور دوسرا یہ کہ مدت واجب
نکرے خلاصہ یہ کہ واجب یہ ہے کہ اعتکاف کی نذر کرے مثلاً کہے کہ مین اللہ
کے واسطے اعتکاف کرتا ہون ایک روز یا ایک ماہ یا ایک سال یا ایسا نہ کہو فقط نیت
کر کے مسجد مین داخل ہووے اور سوائے حوائج ضروری کے مسجد سے باہر نجاوے
اگر بے عذر ایک ساعت بھی مسجد سے باہر گیا تو اعتکاف باطل ہوتا ہے جبتک
مسجد مین رہے نماز و قرآن شریف پڑھتے رہے اور عبادت مین گذارے
اور عورتون کے لئے اعتکاف مکان مین کرنا درست ہے فقط

نماز نفل متفرق اوقات کی کہ فضیلت ان نمازونکی از بسکہ فاضل تر ہے

بعد طلوع ہونے آفتاب کی دو چار دوگانہ رکعت نماز اشراق پڑہنا نہایت ثواب اور
حسنات ہی کتابونمین درج ہی اور کوی سورہ مقرر نہین بعد الحمد کی جو چاہین سورہ پڑہین
نیت اسطرح کرین دو رکعت نفل نماز اشراق کی پڑہتا ہون واسطے اللہ تعالے کے منھ
طرف کعبہ اللہ کے اللہ اکبر اور وقت اس نماز کا پہر دن چڑہے تک ہے

نماز چاشت

بعد سوا پہر دن چڑہے کے قریب دوپہر تک جب چاہین دو رکعت نماز نفل چاشت کی نیت سے ادا کرین اور سورہ جو چاہین پڑہین حسنات کافی پاوین ۔

نماز تہجد

نماز عشا پڑہکر تہوڑا سو جانا اور نماز وتر نہین پڑہنا۔ اگر اندیشہ ہی کہ بیدار ہو سکتا ہے یا نہین تو نماز وتر پڑہکر سو جاوین اور بعد نصف شب کے بعض تہجد گذار چار دوگانہ اور تین رکعت نماز وتر جملہ یازدہ رکعت اور بعضے چہہ دوگانہ پڑہتے ہین اور جو سورہ چاہین پڑہین اور نیت نفل نماز تہجد کی کر کر ادا کرین اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اور وقت صبح کاذب تک ہے ۔

نماز کسوف

سورج گرہن کیوقت دو رکعت نماز ادا کرنا اور اس گرہن مین با جماعت و قراءت پڑہنا مستحب ہی اور اقامت اذان نہین بولنا بعد نماز کے دعا سلامتی وغیرہ کیلئے مانگنا اگر چاہی تو آہستہ اور باقراءت ہر دو درست ہی ۔

نماز خسوف

چاند گرہن کیوقت دو رکعت نماز نفل بلا جماعت و قراءت ادا کرنا ہر ایک صاحب علٰحدہ پڑہنا۔ بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور معوذتین پڑہنا اور انصرام گرہن تک دعائین وغیرہ پڑہتے رہین تو مناسب ہے ۔

نماز ہول

جس روز کوئی شخص فوت ہووے پہلی شب مین مردہ کو بہت وحشت و دہشت قبر مین ہوتی ہے اور نماز پڑہنے سے وحشت مردہ کی دفع ہوتی ہے لہذا بعد نماز مغرب کے دو رکعت نماز ہول با جماعت و قراءت ہر رکعت مین ایکبار الحمد اور ایکبار آیۃ الکرسی تین بار سورۂ الہٰکم التکاثر اور تین بار سورۂ اخلاص پڑہکر دو رکعت ادا کرین اور بنام موتہ فاتحہ دیوین ۔